میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُم فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۚ وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر
Hizb ut Tahrir

جمعہ، 11 صفر، 1446ھ | 16/08/2024 | نمبر: 1446/07

پریس ریلیز

پاکستان سے فلسطین۔۔۔ اے افواج مسلمین!۔۔۔

کہاں ہے صلاح الدین؟!

درجنوں بار کی مانند، حکومتِ پاکستان نے ایک اور قتل عام کے جواب میں ایک اور مذمتی بیان جاری کر کے اپنی ذمہ داری "پوری" کر دی۔ ہفتے کے دن مشرقی غزہ میں تابعین سکول میں موجود پناہ گزینوں پر فجر کی نماز کے وقت یہودی وجود نے میزائل مار کر 100 سے زائد مسلمانوں کو شہید کر دیا۔ اکثر کی شناخت نہیں ہو سکی۔ ان کے جسمانی اعضاء کو شاپنگ بیگز میں اکھٹا کر کے دفن کر دیا گیا۔ طرفہ تماشا تو یہ ہے کہ مسلم دنیا کی طاقتور ترین فوج کا کمانڈر، جو ایٹمی ہتھیاروں سے لیس ہے، اور چند دنوں میں یہودی وجود کو نیست و نابود کر سکتا ہے، یہ کہہ کر اپنی ذمہ داری سے بری الذمہ ہو گیا کہ " ان مظالم کو دیکھ کر دل خون کے آنسو روتا ہے"۔ ان مظالم کے باوجود، جس میں تمام اخلاقی اصولوں کو روند دیا گیا، آرمی چیف نے افواج کو یہودی وجود کی جارحیت کی مخالفت کرنے سے روک دیا، کیونکہ وہ واشنگٹن کے حکم سے باہر کوئی فوجی آپریشن نہیں کر سکتے۔ **﴿رَضُوا بِأَنْ يَكُونُوا مَعَ الْخَوَالِفِ وَطُبِعَ عَلَى قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُونَ﴾ "ان لوگوں نے گھر بیٹھنے والیوں میں شامل ہونا پسند کیا، تو ان کے دلوں پر ٹھپہ لگا دیا گیا، اس لیے ان کی سمجھ میں اب کچھ نہیں آتا۔"** (سورۃ التوبہ، 9:87)

یہودی وجود کے جیٹ ہوائی جہاز، ڈرون، ٹینک اور دیگر اسلحہ، جو اسے امریکہ، برطانیہ، فرانس، جرمنی، ہندوستان اور دیگر اسلام دشمن ممالک فراہم کر رہے ہیں، مسلمانوں پر آگ برسا رہے ہیں، جس سے ہسپتال محفوظ ہیں، نہ سکول، بلکہ انھیں کو تو زیادہ نشانہ بنایا جاتا ہے، اور یہی حال پناہ گزین کیمپوں کا ہے۔ مرد و زن، معصوم بچے، نومولود،

درخت، چرند وپرند، پتھر۔۔۔ ہر چیز کو بارود سے جلا دیا گیا ہے۔ لیکن مسلم افواج اس سب کا ایسے تماشا دیکھ رہی ہیں جیسے یہ سب کچھ انھی کے بھائیوں، بہنوں، ماؤں، والد، بچوں اور ان کی مقدس سرزمین کے ساتھ نہیں، بلکہ کسی اور کہکشاں میں ہو رہا ہو، جو ہم سے لاکھوں نوری سال کے فاصلے پر ہو۔ نہ افواج کے ضبط کا بندھن ٹوٹ رہا ہے اور نہ ہی غدار حکمرانوں کے قائم کردہ شرمناک چین آف کمانڈ میں کوئی تبدیلی ہو رہی ہے جو مسلم افواج اور مجاہدین کو جہاد کرنے سے روکنے کے لیے قائم کیا گیا ہے۔ حالانکہ اللہ کے نبی ﷺ پہلے ہی ارشاد فرما چکے ہیں **«لا طَاعَةَ لِمَخْلُوقٍ فِي مَعْصِيةِ الْخَالِقِ» "خالق کی نافرمانی میں مخلوق کی کوئی اطاعت نہیں"** (ترمذی)۔ اور اللہ سبحانہ وتعالیٰ کا ارشاد بالکل دوٹوک اور واضح ہے: **﴿اِلَّا تَنْفِرُوْا يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ وَّيَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّوْهُ شَيْـًٔا وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ﴾ "تم نہ اٹھو گے تو اللہ تمھیں دردناک سزا دے گا، اور تمہاری جگہ کسی اور گروہ کو اٹھائے گا، اور تم اپنے رب کا کچھ بھی نہ بگاڑ سکو گے، وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔"** (سورۃ التوبہ، 9:39)

اے افواج پاکستان، اور مجاہدین! جتنے مسلمانوں کو شہید کیا گیا، اگر اس سے بہت کم جانور بھی مار دیئے جاتے، تو مغرب کی غلیظ تہذیب آسمان سر پر اٹھا لیتی، لیکن مسلمانوں کی جانیں اس سے بھی سستی ہیں، کیونکہ مسلمان اپنی اس نگہبان ریاستِ خلافت سے محروم ہیں، جو ان کی محافظ ہوتی ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: **«إنما الإمام جنة يقاتل من ورائه ويتقى به» "امام (خلیفہ) ڈھال ہے، جس کے پیچھے تم لڑتے ہو اور اپنی حفاظت کرتے ہو۔"** (مسلم)۔ مسلمانوں کی جان کی اس بے وقعتی کی ذمہ داری آپ پر خصوصاً عائد ہوتی ہے، کیونکہ یہ آپ ہی ہیں جو اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے فرض جہاد کے حکم کو پس پشت ڈال کر ان قیادتوں سے جہاد کے حکم کے منتظر ہیں جو مغرب کے ایجنٹ ہیں۔ اپنی غفلت کو ختم کریں۔ آگے بڑھیں اور نبوت کے نقش قدم پر خلافت کے قیام کے لیے حزب التحریر کو نصرۃ دیں۔ یہ خلافت ہی ہے جو امت کی ڈھال بنے گی اور مقدس سرزمین فلسطین کو مکمل آزاد کرانے کے لیے جہاد میں افواج کو متحرک

کرے گی۔ یہ آپ کا خلیفہ ہی ہو گا جو اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی راہ میں جہاد میں آپ کی رہنمائی کرے گا، تاکہ آپ آزاد کردہ مسجد اقصیٰ کے احاطے میں تکبیرات بلند کریں، ان شاءاللہ۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس